



بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com



لجنة الامتحانات المركزية
دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديره)



الامتحان: دور ديسمبر
رقم الجلوس: 211/2018

الوقت: ساعتان

سیشن: 19-2018M

الدرجة: الثامنة

المادة: تقريب النواوی + سنت خير الانام

الدرجات: 50

حصه اول

نوٹ: حصه اول سے 30 اور حصه دوم سے 20 نمبر کا پیپر حل کریں۔

10

- سوال نمبر 1: درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (صرف دس)
- | | | | |
|-----------|------------|------------|----------------|
| i. حسن | ii. مسند ✓ | iii. متصل | iv. مرفوع ✓ |
| v. موقوف | vi. مقطوع | vii. منقطع | viii. متواتر ✓ |
| ix. شاذ ✓ | x. مدرج ✓ | xi. معلل ✓ | |

10

- سوال نمبر 2: درج ذیل کے مختصر جواب دیں۔ (صرف پانچ کے)
- اصول حدیث اور علوم حدیث میں کیا فرق ہے؟
 - زیادت ثقات سے کیا مراد ہے؟
 - حدیث صحیح پر سب سے پہلی کون سی کتابیں ہیں اور ان کا کیا حکم ہے؟
 - حدیث صحیح اور صحیح الاسناد میں کیا فرق ہے؟
 - قبول حدیث کے لیے راوی میں کون سی صفات ضروری ہیں؟
 - متفق علیہ سے محدثین کی کیا مراد ہوتی ہے؟
 - مشہور سنن اور مسانید پر کتب کے نام لکھیں۔
 - اعتبار، متابعات اور شواہد کا کیا مفہوم ہے؟

10

- سوال نمبر 3: درج ذیل پر جامع نوٹ تحریر کریں۔
- مرسل
 - ناسخ و منسوخ
 - غریب الحدیث

10

سوال نمبر 4: حدیث کی کتنی قسمیں ہیں؟ صحیح کی وضاحت کریں۔

10

سوال نمبر 5: محدث اور طالب حدیث کے مختصر آداب لکھیں۔

10

سوال نمبر 6: ترجم العبارۃ الآتیۃ واشکلہا۔

فان علم الحديث من افضل القرب الى رب العالمين وكيف لا يكون وهو بيان طريق خير الخلق واكرم الاولين والآخرين۔ وهذا كتاب اختصرته من كتاب "الارشاد" الذي اختصرته من علوم الحديث للشيخ الامام الحافظ السقن ابی عمرو عثمان بن عبد الرحمن المعروف بابن الصلاح۔ ابالغ فيه في الاختصار ان شاء الله تعالى من غير اخلال بالمقصود وحرص على ايضاح العبارۃ وعلى الله الكريم الاعتماد واليه التفويض والاستناد۔

لعمركم

10x2=20

10

10

10

کوئی سے دو سوالوں کے جواب دیں۔

سوال نمبر 1: قرآن و سنت سے حدیث کی حجیت بیان کریں۔

سوال نمبر 2: خبر واحد سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 3: اتباع رسول کے حوالہ سے سنت خیر الانام کے دلائل کا جائزہ لیں۔



الدرجة: دورہ سناں اول

المادة: مؤطا امام محمد

الدرجات: 50

الامتحان: دورہ دسمبر

رقم الجلوس: 2118666

الوقت: ساعتان

سین: 19-2018M

حصہ اول

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارات میں سے ایک پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔

i. اخبرنا مالک حدثنا اسباعیل بن ابی الحکیم ان سلیمان بن یسار اخبرنا ان عذیر بن الخطاب صلی الصبح ثم رکب الی الجرف ثم بعد ما طلعت الشمس رأى فی ثوبه احتلا ما فقال لقد احتلمت وما شعرت ولقد سلط علی الاحتلام منذ ولیت امر الناس ثم غسل ما رأى فی ثوبه ونضح ثم اغتسل قام فصلی الصبح بعد ما طلعت الشمس قال محمد وبهذا ناخذ ونرى ان من علم ذلك من صلی خلف عبر فعلیه ان یعید الصلاة کما اعادها عذیر لان الامام اذا فسدت صلاته فسدت صلاة من خلفه وهو قول ابی حنیفه رحمه الله تعالی

ii. اخبرنا مالک اخبرنا نافع ان ابن عمر رضی الله تعالی عنهما لم یصل مع صلوۃ الفریضة فی السفی التطوع قبلها ولا بعدها الا من جوف اللیل فانه کان یصلی نازلا علی الارض وعلى بعیرة اینما توجه به قال محمد لا یاس بان یصلی البسافر علی دابته تطوعا ایاء حیث کان وجهه یجعل السجود اخفض من الركوع فاما التور والبکتویة فانهما تصلیان علی الارض وجاءت الآثار۔

iii. اخبرنا مالک اخبرنا مسلم بن ابی مریم عن علی بن عبد الرحمن السعادی انه قال رانی عبد الله بن عمرو انا احدث بالخطی فی الصلوة فلما انصرفت نهانی وقال اصنع کما کان رسول الله ﷺ یصنع فقلت کیف کان رسول الله ﷺ یصنع قال کان رسول الله ﷺ اذا جلس فی الصلوة وضع کفه الیمنی علی فخذه الیمنی وقبض اصابعه کلها و اشار بأصبعه الی الیمنی و وضع کفه الیسری علی فخذه الیسری۔

حصہ دوم

2X15=30

سوال نمبر 1: درج ذیل سوالات میں سے دو کے جواب دیں۔

- حضرت امام محمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے حالات زندگی قلمبند کریں۔ 15
- حضرت امام اعظمؒ پر حدیث کے حوالے سے کیا اعتراض کیا جاتا ہے؟ اور اس کا جواب کیا ہے؟ 15
- درج ذیل عنوانات میں سے کسی دو پر بالتفصیل اظہار خیال کریں۔ 15

قرأت خلف الامام ، رفع یدین ، دعا بعد جنازہ

2X5=10

سوال نمبر 2: مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ کے)

- موطا شریف میں موجود حضرت امام اعظمؒ سے روایت شدہ دو احادیث تحریر کریں۔
- موطا امام محمد کی روشنی میں بتائیں کہ سفر میں کتنی قرات کرنی چاہیے؟
- جنسی کا قرآن کو چھونے کے بارے میں کیا حکم ہے حدیث سے ثابت کریں؟
- موطا شریف کے مطابق زکوٰۃ کتنی مقدار پر واجب ہے؟
- کیا روزے کی حالت میں بچے لگو انا جائز ہے؟ حدیث پاک سے ثابت کریں؟
- رمل کیا ہے اور کب کرتے ہیں؟
- حج قرآن اور حج تمتع میں کیا فرق ہے؟

دو سو درہم ، جس فقیرال سحرنا یا اس سے زیادہ
عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حالت اور بعد میں

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سر جو دها)

الدرجة: دوره اول

المادة: حسامی

الدرجات: 50



سیشن: 2018-19

الراسبین

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: -----

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی پانچ سوال حل کریں۔

- سوال نمبر 1: ظاہر خفی محکم اور مشکل کی تعریفات مع امثلہ تحریر کریں۔ 10
- سوال نمبر 2: خبر واحد کی تعریف کریں اور وضاحت کریں کہ اس پر عمل کرنے کی کتنی شرطیں ہیں۔ 10
- سوال نمبر 3: معارضہ کی تعریف اور اسکی شرائط اور حکم مع الامثلہ بیان کریں۔ 10
- سوال نمبر 4: ولا یلزم النکاح بغیر شہود سے کس قاعدے پر اعتراض کا جواب ہے؟ وضاحت کرتے ہوئے مصنف کا جو عقلی و نقلی جواب ہے وہ واضح کریں۔ 10
- سوال نمبر 5: درج ذیل عبارت پر اعراب لگا کر وضاحت کریں۔ 10

لان الوصف الذی لاجله كان الرأس سببا وهو المونة يتجدد بتجدد الزمان كما ان البناء الذی لاجله كان المال سببا لوجوب الزکوة يتجدد بتجدد الحال ویصیر السبب بتجدد الوصف بمنزلة المتجدد بنفسه۔

لجنة الامتحانات المركزية
دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سر جودھا)



سیشن: 2018-19

الدرجة: دورہ اول

المادة: حسامی

الدرجات: 50

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: 2118066

الوقت: ساعتان

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں۔

- سوال نمبر 1: عوارض مکتسبہ سے کیا مراد ہے کون کون سے ہیں؟ صرف جھل اور سکر کے بارے تفصیلاً لکھیں۔ 15
- سوال نمبر 2: کیا عقل علل موجبہ میں سے ہے یا نہیں؟ اپنا موقف دلائل سے لکھیں۔ 15
- سوال نمبر 3: قیاس کی تعریف لکھیں وہ کن امور سے مرکب ہوتا ہے مختصر مگر جامع نوٹ تلمبند کریں۔ 15
- سوال نمبر 4: ایک عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ، تشریح کریں۔ 10

ثم الاجماع على مراتب فالاقوى اجماع الصحابة نصا لانه لا خلاف فيه ففهم اهل المدينة وعرة الرسول ﷺ ثم الذي ثبت بنص بعضهم وسكوت الباقيين لان السكوت في الدلالة على التقدير دون النص ثم اجماع من بعد الصحابة على حكم لم يظهر فيه قول من سبقهم مخالفا ثم اجماعهم على قول سبقهم فيه مخالف فقد اختلف العلماء في هذا الفصل فقال بعضهم هذا لا يكون اجماعا لان موت المخالف لا يبطل قوله۔

(ب) واما او فتدخل بين اسبين او فعدين فيتناول اخذ البذ كورين فان دخلت في الخبر افضت الى الشك وان دخلت في الابتداء والانشاء او جبت التخيير ولهذا قلنا فيمن قال هذا احرا وهذا انه لما كان انشاء يحتمل الخبر او جبت التخيير على احتساب انه بيان حقي جعل البيان انشاء من وجه اظهار امن وجه وقد تستعار هذه الكلمة للعبوم فتوجب عبوم الافراد في موضع النفي و عبوم الاجتماع في موضع الاباحة

سوال نمبر 5: مختصر جواب لکھیں۔ (صرف پانچ) 10

1. "بل" کو نئے معنی کے لیے وضع کیا گیا ہے؟ مثال بھی لکھیں۔
2. کیا مرض اہلیت حکم کے منافی ہے؟
3. علامت کی تعریف اور مثال لکھیں۔
4. سبب کبھی علت کے حکم میں ہوتا ہے مثال لکھ کر وضاحت کر دیں۔
5. ممانعت فی نفس الوصف کا مفہوم مثال سے واضح کریں۔
6. کونسا اجماع خبر واحد کے مرتبہ میں ہوتا ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الفوقية بهيره (مديرية سر جوده)



الدرجة: دوره سال اول

المادة: ادب عربي نثر

الدرجات: 50

الامتحان: السنوي
رقم الجلوس: 218875

الوقت: ساعتان

سنة: 19-2018
المراسبين

نوت: ترجمه دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔
الجزء الاول: المقامات (20)

10+10=20

سوال نمبر 1:
(الف)

فكان لمحاسن آلاته يلبس على علاقته ولسعة روايته يصيب الى رؤيته ولخلافة غارضته يرغب عن معارضته
ولعذوبة آياد لا يسعف بهراده فتعلقت باهوايه لخصائص آدابه وناقست في مصافاته لنقائس صفاته۔

(ب)

امر الحسام ميعادك فما اعداك، وبالبشيب ان اراك فما اعداك، وفي اللحد مقليك فما قيلك، والى الله مصيرك فمن نصيرك، طالبا
ايقتلك الدهر فتناست، ومن بك الوسط فتناست، وتجلت لك العبر فتعاميت، حصص لك الحق فتباريت، واذا كرم الموت فتناست
، وامكنك ان تواسي فما آسيت۔

(ج)

واستحالت الحال واعول العيال وغللت الرباط ورحم الغايظ واودى الشاقي والصامت ورث الحاسد والشامت والنال بدهر الموقع
والفقير المدقم الى ان احتدنا الوهن واغتنينا الشجا واستبطنا الجوى وطوينا الاحشاء على الطوى۔

حصه دوم (العبارات) 30

10+10=20

سوال نمبر 1:
(الف)

لعبرك ما فارقت بغداد عن قلى لوانا وجدنا من فراق لها بدا
كفى حزنا ان رحت لم استطع لها وداعا ولم احدث بساكنها عهدا

(ب)

فكذا فارقت المنزل الذي سعدت فيه حقبة من الزمان فراق آدم جنته، وخرجت منه شريدا طريدا احثرا ملتاغا
وكذلك يعبث الدهر باللسان ما يعبث ويذيقه ما يذيقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد
اوحشه وارابه وملا قلبه غيظا وحنقا اطلع له في تلك الساء المظلمة والمدهمة بارقة واحدة من بوارق الامل
الكاذب، فاسترده بها الى حظيرته راضيا مغتبطا كما تقاد السائبة البلهاء باعواذ الكلا الى مصرعها۔

(ج)

يسألکم الله يا بنی الاحمر عنی وعن اولادی الذین انتزعتموهم من یدی انتزاعا احويا ما کنت الیهم وسقتهموهم الی
میداین القتال لیقاتلوا اخوانهم المسلمین قتالا۔ لاشرف فیہ ولا فخر حتی ماتوا جیعا موت الاذلاء الادیاء فلا
انتم ترکتموهم بجانی أنس بهم فی وحشتی والجأ الی معوتهم فی شیخوختی۔

کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2:

10

العقاب

iii.

الحجاب

ii.

الهاویة

i.

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الخوئية بهيره (مديرية سرجودها)



الامتحان: دور ديسمبر
رقم الجلوس: 2118866

الوقت: ساعتان

الدرجة: دوره سال اول
المادة: حسامی

الدرجات: 50

سیشن: 19 - M2018

نوٹ: حصہ اول میں سے تین سوال اور حصہ دوم کے دونوں سوال حل کریں۔

حصہ اول

4x10=40

تین سوال حل کریں نمبر یکساں ہیں۔

i. مجاز کی تعریف اور حکم بیان کرتے ہوئے انواع اتصال مفصل لکھیں۔

ii. وقت مامور بہ کے لیے کبھی ظرف ہوتا ہے آپ دلائل و امثله سے وضاحت کریں۔ 73

iii. نسخ کے بارے آپ کیا جانتے ہیں۔ جامع نوٹ قلمبند کریں۔ 146

iv. متقابلات النصوص سے کیا مراد ہے صرف تعریف اور ایک ایک مثال تحریر کیجیے۔

حصہ دوم

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے ایک عبارت پر اعراب لگا کر مفہوم واضح کریں۔

(الف)

ولا نوجب التصديق بالشاة او بالقبيلة باعتبار قيامه مقام التضحية، بل باعتبار احتمال قيام التضحية في ايامها مقام التصديق اصلا، اذ هو البشروع في باب البال، ولهذا لم يعد الالبث بعود الوقت، ولهذا قال ابو يوسف فيمن ادرك الامام في العيد راكعا لم يكبر لانه غير قادر على مثل من عنده قرينة لكننا نقول بان الركوع يشبه القيام فباعتبار هذه الشبهة لا يتحقق الفوات فيبقى بهائي الركوع احتياطا۔

(ب)

والبستور كالفساق لا يكون خبرة حجة في باب الحديث ما لم يظهر عد الته الا في الصدر الاول على مانبين، وروى الحسن عن ابي حنيفة انه مثل العدل فيما يخبر عن نجاسة الباء وذكر في كتاب الاستحسان: انه مثل الفاسق فيه وهو الصحيح۔ وقال محمد الفاسق يخبر بنجاسة الباء: انه يحكم السامع رايه، فان وقع في قلبه انه صادق يتيسم من غير اراقة الباء، فان اراق وتيسم فهو احوط للتيسم۔

10

سوال نمبر 2: پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

i. صاحب الہوی کے کہتے ہیں؟ 125 ii. عزیمت کی تعریف اور اس کی اقسام کے صرف نام تحریر کریں۔

iii. بیان تقریر کیا ہوتا ہے۔ مثال کے ساتھ وضاحت کریں۔

iv. "فانكحو ما طاب لكم من النساء مشى" ظاہر ہے یا نص اور کیوں؟

لبیغ "عام ہے آپ بتائیے" وحرّاء الزیاء اس کے لیے مخصوص معلوم ہے یا مجهول اور کیسے؟

وقت معیار ہے یا ظرف اپنا موقف مختصر دلیل سے بیان کریں۔

الجنة الامتحانات المركزية
دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سر جوده)



سیشن: 2018-19

الدرجة: دوره اول

المادة: طرق التخرج

الدرجات: 50

الامتحان: السنوى

رقم الجلوس: 2118275

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ $5 \times 10 = 50$

تخرج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوال نمبر 1:

تخرج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوال نمبر 2:

دوسرا طریقہ تخرج کیا ہے؟ تفصیل روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر 3:

کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

سوال نمبر 4:

i. الجامع الصغیر ii. تحفة الاشراف iii. مفتاح كنوز السنة

درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

سوال نمبر 5:

ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخرج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

i. تخرج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخرج سے کیا مراد ہے؟

iii. تخرج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخرج ہو سکتی ہے؟

v. راوی اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخرج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

سوال نمبر 6:

الف) الطهور شرط الايمان، والحمد لله تبارك وتعالى، وسبحان الله والحمد لله تبارك وتعالى ما بين السماء والارض،

والصلوة نور، والصدقة برهان والصبور ضياء والقراءة حجة لك او عليك (حم) مرت عن ابى مالك الاشعري

صفحه

ب) لا يؤمن احدكم حتى يحب لاختيه ما يحب لنفسه، ما بين 71، 72 - ما بين 7 - ت قیامة 59 - ن ايمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخرج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سرجودھا)



سیشن: 2018-19

الدرجة: دورہ اول

المادة: طرق التخریج

الدرجات: 50

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: -----

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ $5 \times 10 = 50$

تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوال نمبر 1:

تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوال نمبر 2:

دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر 3:

کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

سوال نمبر 4:

مفتاح كنوز السنة .iii

تحفة الاشراف .ii

الجامع الصغير .i

درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

سوال نمبر 5:

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟

ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟

iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟

vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

الف)

الطهور شط الايمان، والحمد لله تملأ البيزان، وسبحان الله والحمد لله تملأ ما بين السماء والارض،

والصلوة نور، والصدقة برهان والصبر ضياء والقراءة حجة لك او عليك (حم مرت عن ابى مالك الاشعري

صفحة)

ب)

لا يومن احدكم حتى يحب لاخته ما يحب لنفسه، ما بيان 72، 71-خ ايمان 7-ت قيامة 59-ن ايمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سرجودھا)



الامتحان: السنوی
رقم الجلوس: -----

الوقت: ساعتان

سین: 19-2018

التراسین

الدرجة: دوره سال اول
المادة: ادب عربی نثر
الدرجات: 50

نوٹ: ہرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔
الجزء الاول: المقامات (20)

10+10=20

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں۔

(الف)

فكان لباحسن آلاته يلبس على علاقته ولسعة روايته يصبى الى رؤيته ولخلاطة عارضته يرغب عن معارضته
ولعذوبة ايراده يسعف بهمراة فتعلقت باهدابه لخصائص آدابه ونافست في مصافاته لنفائس صفاته۔

(ب)

ام الحامر ميعادك فما اعدادك، وبالمشيب انذارك فما اذارك، وفي اللحد مقيلك فما قيلك، والى الله مصيرك فمن نصيرك، طالبا
ايظنك الدهر فتناغست، وجذبك الوعد فتقاغست، وتبيلك لك العزبت تناسيت، مصص لك الحق فتماريت، واذا ذكر الموت فتناست
، وامكنك ان تواسى فما آسيت۔

(ج)

واستحالت الحال واعول العيال وملت المرباط ورحم الغابط واودى الناطق والصامت ورث الحاسد والشامت والنال الدهر البوقم
والفقير المبدق الى ان احتد ينال الوجي واغتد ينال الشجا واستبطنا الجوى وطوبنا الاحشاء على الطوى۔

قصيدة دوم (الغبراق) 30

10+10=20

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں نیز کہانی کا نام بھی لکھیں۔

(الف)

لعبرك ما فارقت بغداد عن قلى لوانا وجدنا من فراق لها بدا

كفى حزنا ان رحلت لم استطع لها وداعا ولم احدث بساكنها عهدا

هكذا فارقت المنزل الذى سعدت فيه حقبة من الزمان فراق آدم جنته، وخرجت منه شريدا طريدا احثرا ملتعا

(ب)

وكذلك يعيب الدهر بالانسان ما يعيب ويذيقه ما يذيقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد

اوحشه وارابه وملا قلبه غيظا وحقا اطلع له في تلك الساء البظلمة والبدلهمة بارقة واحدة من بوارق الامل

الكاذب، فاسترد به الى حظيره راضيا مغتبطا كما تقاد السائبة البلهاء باعواد الكلال الى مصرعها۔

(ج)

يسألکم الله يا بنی الاحبر عنی وعن اولادی الذین انتزعتموہم من یدی انتزاعا حوج ما کنت الیہم وسقتہم الی

میا دین القتال لیقاتلوا اخوانہم المسلمین قتالا۔ لا شرف فیہ ولا فخر حتی ماتوا جیعا موت الاذلاء الادیاء فلا

انتہم ترکتموہم بجانبی آنس بہم فی وحشتی والجا الی معوتہم فی شیخوختی۔

کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2:

10

iii. العقاب

ii. الحجاب

i. الهادیة

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بمبیره (مدیریت سرچودھا)



الدرجة: دوره سال اول

المادة: العبرات، مقامات

الدرجات: 50

الامتحان: دور ديسمبر
رقم الجلوس: 2118066

الوقت: ساعتان

سیشن: 19-2018

سوال نمبر ۱: مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک کہانی کا خلاصہ تحریر کریں۔ (۱۰)

(i) الشہداء (ii) الهاویۃ (iii) العقاب

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل میں سے دو پیرا گراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (10+10=20)

39 (i) وہ کذا فارقت المنزل الذي سعدت فيه حبة من الزمان فراق آدم جنته وخرجت منه شريدا طريدا حائرا ملتا عا قد اصططكت على الهموم والاحزان فراق لا لقاء بعده وفقر لا ساد لخلته وغربة لا أحد عليها من احد من الناس مؤاسيا ولا معينا - وكانت معي صباية من مال قد بقيت في يدي آثار تلك النعمة الذاهية فاتخذت هذه الحجرة العارية في هذه الطبقة العليا مسكنا فلم استطع البقاء فيها ساعة واحدة -

(ii) وقلتم لها لا بد لك ان تختاري زوجك بنفسك حتى لا يخذلك اهلك عن سعادة مستقبلك فاختارت لنفسها اسوأ مما اختار لها اهلها فلم يزد عمر سعادتها على يوم وليلة و ثم الشقاء الطويل بعد ذلك والعذاب الایتم - وقلتم لها ان الحب اساس الزواج فما زالت تقلب عينها في وجوه الرجال مصعدة و مصوبة حتى شغلها الحب عن الزواج فعنيت به عنه -

275 (iii) جئت سوزان بجانب جثة جبلبرت ساعة قضت فيها ما يجب عليها لابن عمها وخطيبها وعشيرها الذي احبها حبا لم يحبه احد قبله احد حتى مات حسرة عليها ثم استفاق فذكرت ابنتها وانها تركتها على تلك الربوة نائمة وحدها فغادت اليها مسرعة وقد قررت في نفسها امرأ لا اعرف احدا من الناس اوصي بك يا بنتي لان اباك انكرك ولان الرجل الوحيد الذي كان يحبني في هذا العالم ذهب لسبيله -

سوال نمبر ۳: مندرجہ ذیل میں سے دو پیرا گراف کا اردو میں ترجمہ کریں۔ (10+10=20)

۱۱۱ (i) فلما ابت من غربتي الى منبت شعبي حضرت دار كتبها التي هي منتدى المتأدين وملتقى القاطنين منهم والمتغربين فدخل ذو لحية كثة وهتة رثة فسلم على الجلاس و جلس في اخريات الناس ثم اخذ يدي ما في وطابه ويعجب الحاضرين بفصل خطابه فقال لمن يليه ما الكتاب الذي تنظر فيه فقال: ديوان ابي عبادۃ المشهود له بالاجادة - فقال هل عثرت له فيما لمحتہ على بديع استملحتہ -

69 (ii) قال الحارث بن همام: فناجاني قلبي بانه ابو زيد وان تعارجه لكيد فاستعدته وقلت له قد عرفت بوشيك فاستقم في مشيك فقال ان كنت بن همام فحييت باكرام وحييت بين كرام - فقلت انا الحارث فكيف حالك والحوادث - فقال اتقلب في الحالين بؤس ورخاء و اتقلب مع الريحين زعزع و خاء - فقلت كيف ادعيت القزل و ما مثلك من هزل - فاستر بشره الذي كان تجلى -

89 (iii) فلما وعيت ما دار بينهما تقى الى ان اعرف عينهما فلما لاح ابن ذكاء والحف الجو الضياء غدوت قبل استقلال الركاب ولا اغتداء الغراب جعلت اسقرى صوب صوت الليلى و اتوسم الوجوه بالنظر الجلى الى ان لمحت ابا زيد و ابنه يتحادثان وعليهما بردان رثان فعلمت انهما نجيا ليلتي و احبای روايتي فقصدتهما قصد كلف بد مائتهما راث لراثتهما و ابحتهما التحول الى رحلي -

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديره سر جوده)



الدرجة: دوره سال اول

المادة: ادب عربی نثر

الدرجات: 50

الامتحان: السنوي

رقم الجلوس: 062

الوقت: ساعتان

سین: 19-2018

التراسبین

نوٹ: پرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔

الجزء الاول: المقامات (20)

10+10=20

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں۔

الف 50

فكان لباحسن آلاته يلبس على علاقته ولسعة روايته يصبى الى رؤيته ولخلافة عارضته يرغب عن معارضته

ولعذوبة ايراده يسعف بمراده فتعلقت باهله لخصائص آدابه ونافت في مصافاته لنفائس صفاته۔

ام الحما مر معادك فما اعداك، وبالشيب انذارك فما اعدارك، وفي اللحد مقيلك فما قبلك، والى الله مصيرك فمن نصيرك، طالبا
يقظك الدهر فتناست، وحبك الوعظ فتقاعست۔ رتجت لك المبرتنما ميت، حد حص لك الحق فتباريت، واذكر الموت فتناست
، وامكنتك ان تواسى فما آسيت۔

ب 28

واستحالت الحال واعول العيال وخلت المرباط ورحم الغابط واودى الناطق والصامت ورث الحاسد والشامت والنال الدهر الموقع
والنقص المبدق فلي ان احثني نيتا الرعي واغثني نيتا الشجا واستعظنا الجزى وطوبنا الاحشاء على الطوى۔

ج 58

حصہ دوم (القصبات) 30

10+10=20

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں نیز کہانی کا نام بھی لکھیں۔

الف 39

لعبرك ما فارقت بغداد عن قل لوانا وجدنا من فراق لها بدا

كفى حزنا ان رحت لم استطع لها وداعا ولم احدث بساكنها عهدا

هكذا فارقت المنزل الذي سعدت فيه حقبة من الزمان فراق آدم جنته، وخرجت منه شريدا طريدا حائرا ملتناعا

وكذلك يعبث الدهر بالانسان ما يعبث وينيقه ما ينيقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد

اوحشه وارابه وملا قلبه غيظا وحنقا اطلع له في تلك الساء المظلمة والمدهمة نارة واحدة من بوارق الامل

الكاذب، فاسترد بهما الى حظيرته راضيا مغتبطا كما تقاد السائبة البلهاء باعواد الكلال الى مصرعها۔

يسألکم الله يا بنی الاحمر عنی وعن اولادی الذین انتزعتموهم من یدی انتزاعا احوج ما كنت اليهم وسقتهم الى

ميا دین القتال ليقاتلوا اخوانهم المسلمين قتالا۔ لا شرف فيه ولا فخر حتى ماتوا جميعا موت الاذلاء الادياء فلا

اتم تركتموهم بجانبی آنس بهم فی وحشتی والجا الى معوتهم فی شیخوختی۔

ب 71 72

ج 175

کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2:

ا. الهادية

ii. الحجاب

iii. العقاب

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سر جوده)



سین: 2018-19

للراشدين

الدرجة: دوره اول

المادة: تدريب الراوى

الدرجات: 50

الامتحان: السنوى

رقم الجلوس: 211875

الوقت: ساعتان

الجزء الاول

کوئی سے تین سوال حل کریں، نمبر یکساں ہیں۔ 3x10=30

سوال نمبر 1:

درج ذیل عبارت پر اعراب لگائیں اور ترجمہ کریں۔
فان علم الحديث من افضل القرب الى رب العالمين، وكيف لا يكون وهو بيان طريق خبر الخلق واكرم
الاولين والآخرين، وهذا كتاب اختصرته من كتاب "الإرشاد" الذي اختصرته من علوم الحديث
للشيخ الامام الحافظ المتقن ابى عمرو عثمان بن عبد الرحمن المعروف بابن الصلاح۔ ابالغ فيه الاختصار
ان شاء الله تعالى من غير اخلال بالتصوير احراص على ايضاح العبارة، وعلى الله الكريم الاعتماد واليه
التفويض والاستناد۔

۴۴

فهم الراوى

درج ذیل اصطلاحات کی تعریف کریں۔ (صرف پانچ)

سوال نمبر 2:

- | | | | |
|----------|-----------|------------|------------|
| i. مرفوع | ii. موقوف | iii. مشہور | iv. متواتر |
| v. متصل | vi. مرسل | vii. عزیز | |

درج ذیل میں سے کسی دو پر مختصر نوٹ لکھیں۔

سوال نمبر 3:

- | | | |
|--------------|------------------|-----------------|
| i. حدیث صحیح | ii. مختلف الحديث | iii. ناسخ منسوخ |
|--------------|------------------|-----------------|

حدیث موضوع کیا ہے؟ تفصیل سے بیان کریں۔

سوال نمبر 4:

آداب طالب حدیث کیا ہیں تحریر کریں۔

سوال نمبر 5:

الجزء الثاني

کوئی سے دو اجزاء حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 2x10=20

1. سنت کی تشریعی اہمیت بیان کریں۔
2. خبر واحد کی تعریف، شروط اور حکم بیان کریں۔
3. خبر واحد پر خلفائے راشدین کے عمل کی مثالیں تحریر کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديره سرجودھا)



الامتحان: السنوي
رقم الجلوس: 062

الدرجة: دوره سال اول

المادة: ادب عربی نثر

الدرجات: 50

الوقت: ساعتان

سین: 19-2018

التراسین

نوٹ: ہرچہ دو اجزاء پر مشتمل ہے، ہر جزء سے مطلوب نمبر کا حل کریں۔
الجزء الاول: المقامات (20)

10+10=20

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں۔

الف) 58

فكان لباحسن آلاته يلبس على علاقته ولسعة روايته يصبى الى رؤيته ولخلافة عارضته يرغب عن معارضته

ولعبذة ايراد لا يسعف بمراعاة فتعلقت باهذابه لخصائص آدابه ونافست في مصافاته لنفائس صفاته۔

ب) 28

امر الحامر ميعادك فما اعدادك، وبالشيب انذارك فما اعذارك، وفي اللحن مقليلك فما قيلك، والى الله مصيرك فمن نصيرك، طالبا
ايقتلك الدهر فتناست، وجذبك الوعد فتناست۔ رتجت لك الميراث مايت، حصص لك الحق فتباريت، واذكر الموت فتناست
، وامكنك ان تواسي فما آسيت۔

ج) 58

واستحالت الحال واعول العيال وملت البرابط ورحم الغابط واودى الناطق والصامت ورث الحاسد والشامت والنال الدهر البوقع
والفقر البديع نلى ان احتدبنا الرئى واغتدبنا الشجا واستبطنا الجرى وطوبنا الاحشاء على الطوى۔

خمسہ دویم (الخبرات) 30

10+10=20

سوال نمبر 1: درج ذیل میں سے کسی دو کا سلیس ترجمہ کریں نیز کہانی کا نام بھی لکھیں۔

الف) 39

لعبرك ما فارقت بغداد عن قلبى لو انا وجدنا من فراق لها بدا

كفى حزنا ان رحلت لم استطع لها وداعا ولم احدث بساكنها عهدا

هكذا فارقت المنزل الذى سعدت فيه حقبة من الزمان فراق آدمجنته، وخرجت منه شريدا طريدا احثرا ملتاغا

ب) 71+72

وكذلك يعبث الدهر بالانسان ما يعبث ويذيقه ما يذيقه من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد

اوحشته وارا به وملا قلبه غيظا وحنقا اطلع له في تلك الساء البظلمة والبدلهمة بأرقعة واحدة من بوارق الامل

الكاذب، فاسترددها بها الى حظيرته راضيا مغتبطا كما تقاد السائبة البلهاء بأعواد الكلا الى مصرعها۔

ج) 175

يسألکم الله یا بنی الاحمر عنی وعن اولادی الذین انتزعتموهم من یدی انتزاعا حوج ما كنت اليهم وسقتهم الى

مبادین القتال ليقاتلوا اخوانهم المسلمين قتالا۔ لاشرف فيه ولا فخر حتى ماتوا جميعا موت الاذلاء الادنياء فلا

انتم تركتوهم بجانبی آنس بهم في وحشتی والجأ الى معوتتهم في شيخوختی۔

کسی کہانی کا خلاصہ بیان کریں۔

سوال نمبر 2:

10

iii. العقاب

ii. الحجاب

i. الهادية

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سر جودها)



سیس: 2018-19

الدرجة: دورہ اول

المادة: طرق التخرج

الدرجات: 50

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: 2118066

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ 50=5x10

تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

سوال نمبر 1:

تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

سوال نمبر 2:

دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

سوال نمبر 3:

کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

سوال نمبر 4:

مفتاح كنوز السنة

iii

تحفة الاشراف

ii

i. الجامع الصغير

درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

سوال نمبر 5:

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟ ii. موضوع حدیث کی بنا پر تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟ iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟ vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

سوال نمبر 6:

(الف) الطهور شرط الايمان، والحمد لله تبارك البيزان، وسبحان الله والحمد لله تبارك ما بين السماء والارض،

والصلوة نور، والصدقة برهان والصبر ضياء والقرآن حجة لك او عليك (حم مرت عن ابى مالك الاشعري

صفحه)

(ب) لا يومن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه، ما بين 71، 72 - غ ايمان 7 - ت قيامة 59 - ن ايمان 19

یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديره سر جودھا

الامتحان: السنوي 2017ء

الدرجة: «دروہ سال اول»

الدرجات: 50

المادة «طرق تخریج»

رقم الجلوس: 1529

الوقت: ساعتان



نوٹ:- پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں سوال نمبر ایک لازمی ہے۔

الکشاف النشاف
(20)

(سوال نمبر 1) مختصر جواب دیں۔ (صرف دس)

سنن اعمام احمد

بلوغ المرام نمبر 1 بحیر

بلوغ

(i) صحاح ستہ سے کوئی کتب مراد ہیں نام تحریر کریں۔ (ii) فن تخریج میں ابن حجر کی دو کتابوں کے نام تحریر کریں۔ (iii) الجامع الکبیر میں حم سے کیا مراد ہے۔ (iv) مسند اور معجم میں کیا فرق ہے۔ (v) کتب اطراف کوئی ہیں۔ (vi) کوئی سی دو کتابوں کے نام لکھیں جنکی تالیف حدیث کے موضوع کے اعتبار سے ہو۔ (vii) طرق تخریج الاحادیث کے مؤلف کا نام لکھیں۔ (viii) تخریج میں حقائقہ اساس سے کیا مراد ہے۔ (ix) علامہ سیوطی نے جامع صغیر میں ”ب“ حل سے کیا مراد لیا ہے۔ (x) جامع صغیر میں حروف ہجاء کی ترتیب ذکر کریں۔ (xi) المعجم الفہر س کتنی کتب حدیث کے الفاظ کی فہرست ہے۔ (xii) کتاب جمع الجوامع کے مؤلف کا نام لکھیں۔ (xiii) ترمذی شریف کا مکمل نام لکھیں۔

حافظ جلال الدین سیوطی

(سوال نمبر 2) تخریج کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے تخریج کے فوائد تحریر کریں۔ (صرف دس) (10)

(سوال نمبر 3) طرق تخریج کتنے ہیں صرف دو کی وضاحت خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ کریں۔ (10)

(سوال نمبر 4) درج ذیل میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔ (10)
الجامع الصغیر مسند امام احمد

(سوال نمبر 5) تخریج کا لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھتے ہوئے تمام طرق کے نام لکھیں۔ (10)

(۱۷) سنن میں ایک سنن اور معجم میں کئی اساسیہ باتیں جاتی ہیں یہ فرق

مصنف - ابو محمد علیہ السلام عبدالمحمد بن عبدالمقادر

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الخوئية بمیره (مدیریه سر جودھا)



الدرجة: الثامنة

المادة: طرق التخرج

الدرجات: 50

الامتحان: السنوي

رقم الجلوس: 21126-7

الوقت: ساعتان

سیشن: 18- M2017

«الفائزين»

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں۔ سوال نمبر 1 لازمی ہے۔

سوال نمبر 1:

مختصر جوابات دیں۔ (صرف سات)

20

- i. فن تخریج میں ابن حجر کے کارنامے تحریر کریں۔
- ii. مسند اور معجم میں کیا فرق ہے؟
- iii. کتب اطراف کون سی ہیں۔
- iv. تخریج میں حقائقہ اساس سے کیا مراد ہے۔
- v. حروف تہجی جامع صغیر میں حروف ہجاء کی ترتیب ذکر کریں۔
- vi. المعضل کی تعریف کریں۔
- vii. 12. طریقۃ التخریج بالکتاب کی مثال بیان کریں۔
- viii. صحاح ستہ میں کتنی سنن ہیں۔ نام ذکر کریں۔
- ix. المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی کے مصنف کا نام تحریر کریں۔

سوال نمبر 2:

طرق تخریج کتنے ہیں دو کی خوبیوں اور خامیوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

10

سوال نمبر 3:

درج ذیل میں سے کسی ایک کی وضاحت کریں۔

10

- I. هداية الباری الى ترتيب احادیث البخاری
- II. الجامع الكبير

سوال نمبر 4:

"الاطراف" کی تعریف اور کتب اطراف میں سے کوئی سے دو کتابوں کے حوالوں سے نوٹ تحریر کریں۔

10

سوال نمبر 5:

"التخریج بناء على صفة ظاهرة في الحديث" پر مفصل نوٹ تحریر کریں۔

10

۱۵ اپنے استاد ابن حبان کی کتاب البدایہ والنہایہ جلدوں سے تین جلدوں میں ما یوفی فرمائی۔
۱۶ منسوب کیا دن سب چیزوں کو جو اس نے اپنے بیٹے سے افذ کیے تھے جو دیگر ائمہ آخرین کے پاس نہیں تھا۔
۱۷ مسند۔ وہ کتب جتنی موضوع ہر صحابی کی احادیث کو علیحدہ طور پر جمع کرتا ہے۔
۱۸ تحفۃ الشراف۔ کنایہ الاطراف۔ انکلت الطرف علی الاطراف۔
۱۹ یہ نو چیزیں ہیں۔

دو یاد و سر زیادہ دلی ہدف ہو جائیں لکھنا

لجنة الامتحانات المركزية
دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديرية سرجودھا)



سیس: 2018-19

الدرجة: دورہ اول

المادة: طرق التخریج

الدرجات: 50

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: 060

الوقت: ساعتان

نوٹ: کوئی سے پانچ سوال حل کریں۔ نمبر یکساں ہیں۔ $5 \times 10 = 50$

تخریج کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم لکھیں۔

تخریج کی غرض اور فوائد مفصل تحریر کریں۔

دوسرا طریقہ تخریج کیا ہے؟ تفصیلی روشنی ڈالیں۔

کسی ایک کتاب کی تفصیل ذکر کریں۔

سوال نمبر 1:

سوال نمبر 2:

سوال نمبر 3:

سوال نمبر 4:

مفتاح كنوز السنة iii

تحفة الاشواق ii

الجامع الصغير i

درج ذیل کے مختصر جوابات دیں۔ (صرف پانچ)

سوال نمبر 5:

i. تخریج حدیث کے کتنے طرق ہیں؟ ii. موضوع حدیث کی پانچ تخریج کی کتب کی کتنی انواع ہیں؟

iii. تخریج کی اساسی حقیقت کیا ہے؟ iv. حدیث میں صفت ظاہرہ کی بنا پر تخریج سے کیا مراد ہے؟

v. راوی اعلیٰ سے کیا مراد ہے؟ vi. حدیث کے علاوہ اور کن امور کی تخریج ہو سکتی ہے؟

vii. المعجم المفہرس کتنی کتب کا مجموعہ ہے؟

سوال نمبر 6: حسب ذیل حدیث کی اجمالی تخریج کی تفصیل بیان کریں نیز ترجمہ بھی کریں۔

(الف)

الطهور شط الايمان، والحمد لله تملأ البيزان، وسبحان الله والحمد لله تملأ ما بين السماء والارض،
والصلوة نور، والصدقة برهان والصبر ضياء والقراءة حجة لك او عليك (حم مرت عن ابى مالك الاشعري

صفحه)

(ب)

لا يومن احدكم حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه، ما يمان 71، 72 - ما يمان 7 - تقيامة 59 - ن ايمان 19
یہ کس حدیث کی طریقہ تخریج کی مثال ہے، اس کی تفصیل بیان کریں۔ نیز ترجمہ بھی کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الغوثية بهيره (مديره سر جودھا)



الدرجة: دوره سال اول

المادة: حسامی

الدرجات: 50

الامتحان: السنوی

رقم الجلوس: -----

الوقت: ساعتان

سیشن: 18 - M2017

«الفائزین»

نوٹ: پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں نیز سوال نمبر پانچ لازمی ہے۔

15

سوال نمبر 1: علت کی تعریف، حکم اور اقسام تفصیل سے لکھیں۔

15

سوال نمبر 2: اجماع کے بارے آپ کیا جانتے ہیں۔ جامع نوٹ قلمبند کریں۔

15

سوال نمبر 3: مندرجہ ذیل میں سے دو پر نوٹ لکھیں۔

i. ممانعت ii. اکراہ iii. مناقضہ

10

سوال نمبر 4: او، ثم، با اور حتی کے احکام تحریر کریں۔

10

سوال نمبر 5: درج ذیل میں سے ایک عبارت پر اعراب لگا کر مسئلہ کی وضاحت کریں۔

(الف)

واما الشرط فهو في الشريعة عبارة عما يضاف اليه الحكم وجودا عند لا وجوبا به فانطلاق المعلق بدخول الدار يوجد بقوله انت طالق عند دخول الدار لانه وقد يقام الشرط مقام العلة كحفر البئر في الطريق هو شرط في الحقيقة لان الثقل علة السقوط والبشئ سبب محض لكن الارض كانت مبسكة مانعة عبل الثقل فصار الحفر ازالة المانع فثبت انه شرط ولكن العلة ليست بصالحة للحكم

(ب)

والذي يقع به الترجيح اربعة: الترجيح بقوة الاثر لان الاثر معنى في الحجة فيها قوى كان اولي الفضل في وصف الحجة على مثال الاستحسان في معارضة القياس والترجح بقوة ثباته على الحكم بالشهود به كقولنا في مسح الراس انه مسح لانه اثبت في دلالة التخفيف من قولهم "انه ركن" في دلالة التكرار فان اركان الصلوة تمامها بالاكمال دون التكرار۔

10

سوال نمبر 6: مختصر جواب دیں۔ (صرف پانچ)

i. تعین کی کتنی قسمیں ہیں ایک ایک مثال ضرور لکھیں۔

ii. استحسان کسے کہتے ہیں۔

iii. رکن قیاس سے کیا مراد ہے اس میں کن کن اوصاف کا پایا جانا ضروری ہے؟

iv. اہلیہ اداء کی کتنی قسمیں ہیں قدرت پائے جانے کے اعتبار سے ان میں فرق واضح کریں۔

v. کیا عورت فوت ہونے کی صورت میں خاوند اسے غسل دے سکتا ہے اپنے جواب کے ساتھ حکم کی

علت ضرور لکھیں۔

vi. ہزل سے کیا مراد ہے۔ کیا اقرار اس سے باطل ہو جاتا ہے؟

لجنة الامتحانات المركزية
دار العلوم المحمدية الفوقية بهيره (مديره سر جوده)



الامتحان: دور ديسمبر
رقم الجلوس: 764

الدرجة: دوره سال اول

المادة: ادب عربى نثر

الوقت: ساعتان

سيشن: 18-2017

الدرجات: 50

نوٹ: ہرچہ دو حصوں پر مشتمل ہو، ہر حصہ سیر 25 نمبر کے جواب مطلوب ہیں
حصہ اول (مقامات)

20

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارات کا رواں سلیس ترجمہ کریں

10 الف

ونستغفرک من سوق الشهوات الى سوق الشبهات، كما تستغفرک من نقل الخطوات الى خطط الخطيئات، ونستوهب منك توفيقاً قائداً الى الرشداً وقلبا متقلبا مع الحق ولسانا متحلياً بالصدق ونطقاً مؤيداً بالحجة واصابة زائدة عن الزينغ وعزيمة قاهرة هوى النفس وبصيرة تدرك بها عرفان القدر۔

46 ب

فقال له: يا للعجب، ولضيعة الادب لقد استسنت ذاو مروفتخت في غير غمر، وانشد

نفسى الغدا الشغور راق ميسبه
وزانه شنب ناهيك من شنب
وبفتر عن لؤلؤ رطب وعن برد
وعن اقاح وعن طلم وعن حبيب

16 ج

مقامه اولی کا عنوان اور خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کریں۔

درج ذیل الفاظ کی لغوی و ادبی تشریح کریں (صرف پانچ)

د کا: 11

i. طوائف الزمن ii. الاثراب iii. فاتحة الاطاف
iv. مواقيت الصلوة v. دعاية الاقران vi. صحاف الالوان

5

سوال نمبر 2: علامہ حریری کی مختصر سوانح بیان کریں یا فن مقامہ پر جامع روشنی ڈالیں۔

حصہ دوم (عبرات)

8+8

سوال نمبر 1: درج ذیل عبارات کا رواں سلیس ترجمہ کریں (صرف دو)

62 i

لم یبق لها بعد زوجه وابويها الاولاد صغيرون نسها واخ شقيق يحنو عليها وصباية من المال تترشف الرزق منها ترشفا مصانعة للدهر فيها، اما الصباية فقد نضبت واما الاخ فقد ضمه الدهر ضمة ذهب بباله وبجبيع ما تملك يد لها جر هجرة بعيدة لا تعرف مصيرة فيها، فاصبحت من بعد لا تملك مالا ولا عضدا۔

129 ii

في اى جو من اجواء هذا البلد تريدون ان تبرز نسائيكم لرجالكم؟ الى جوال المتعلمين وفيهم من سئل مرة اولم يتزوج فاجاب نساء البلد جيبعا نساء، امرى جوال الطلبة وفيهم من يتوارى عن اعين خلانه واترايه وخجلا ان خلت محفظة يومها من الايام من صور عشيقاته وخليلاته او افقرت من رسائل الحب والغرام۔

71+92 iii

وكذلك يبعث الدهر بالانسان ما يبعث ويذيبه ما يذيبه، من صنوف الشقاء والوان الآلام حتى اذا علم انه قد اوششه وادابه وملاء قلبه غيظا وحنقا اطلع له في تلك الساء البظلمة الدلهاة بارقة واحدة من بوارق الامل الكاذب فاسترد بها الى حظيرته راضيا مغتبطا كما تقاد السائبة البلهاء باعوار الكلاء الى مصرعها

8+1

سوال نمبر 2: پہلے افسانے کا عنوان اور خلاصہ بیان کریں۔

لجنة الامتحانات المركزية

دارالعلوم المحمدية الغوثية بهيره مديريه سرجودھا

الامتحان: السنوي 2017ء

الدرجة: «دوره سال اول»

الدرجات: 50

المادة «هدايه شريف»

رقم الجلوس: ~~.....~~

الوقت: ساعتان



علامہ عبدالرحمن خان نجف آبادی

(20)

(سوال نمبر 1) دو پر جامع نوٹ لکھیں۔

باب قضاء الفوات باب فی المعادن والركاز باب الحج عن الغير

(15)

(سوال نمبر 2) مختصر جواب دیں۔

(i) طواف کی اقسام اور ان کا حکم (ii) محصر کسے کہتے ہیں۔ (iii) مکہ مکرمہ میں عمرہ کا احرام کہاں سے باندھنا افضل ہے۔ (iv) کیا رمضان کا روزہ بغیر نیت کے ادا ہو جاتا ہے آئمہ کا کیا اختلاف ہے۔ (v) کیا رمضان کے علاوہ کوئی دوسرا روزہ توڑنے سے کفارہ واجب ہوتا ہے۔ (vi) شام کے وقت روزہ کی حالت میں مسواک کرنا کیسا ہے۔ (vii) مصارف زکوٰۃ کتنے ہیں اور کون کون سے ہیں۔ (viii) بکریوں کا نصاب زکوٰۃ کیا ہے اور اس میں سے کتنی زکوٰۃ ہے۔ (ix) زکوٰۃ کا وجوب کب ثابت ہوتا ہے۔ اور پھر ادا نیکی کب واجب ہوتی ہے۔ (x) شہید کسے کہتے ہیں اس کا حکم کیا ہے۔ (xi) میت کو قبر میں رکھتے وقت کیا پڑھنا چاہیے۔ (xii) وہ کتنا سفر ہے جس سے احکام تبدیل ہوتے ہیں نیز وطن کی کتنی اقسام ہیں۔ صرف نام لکھیں۔

(15)

(سوال نمبر 3) دو پر اعراب لگا کر ترجمہ و تشریح کریں۔

(i) وان قيد الخامسة بسجدة بطل فرضه عندنا خلافا للشافعي لانه استحکم شروع في النافلة قبل اكمال اركان المكتوبة ومن ضرورته خروجه عن الفرض وهذا لان الركعة بسجدة واحدة صلوة حقيقة حتى يحنث بها في يمينه لا يصلى وتحولت صلاته نفلا عند ابى حنيفة وابى يوسف خلافا لمحمد على ما مر فيضم اليها ركعة سادسة ولولم يضم لا شئ عليه لانه مظنون

(ii) ومن كان عليه دين يحيط بها له فلا زكاة عليه وقال الشافعي يجب لتحقيق السبب وهو ملك النصاب نام ولنا انه مشغول بحاجته الاصلية فاعتبر معدوما كالماء المستحق بالعطش وثياب البذلة والمحضنة وان كان ماله اكثر من دينه زكى الفاضل اذا بلغ نصابا بالفراغة عن الحاجة والمراد به دين له مطالب من جهة العباد حتى لا يمنع دين النذر والكفارة

(iii) ولا يخرج من المسجد الا حاجة الانسان او الجمعة اما الحاجة لحديث عائشة ؓ كان النبي ﷺ لا يخرج من معتكفه الا حاجة الانسان ولانه معلوم وقوعها ولا بد من الخروج في تقضيها فيصير الخروج لها مستثنى ولا يمكث بعد فراغه من الطهور لان ما ثبت بالضرورة يتقدر بقدرها

(سوال نمبر 2) ولا يقرأ المؤتمر خلف الامام خلافا للشافعي في الفاتحة له ان القراءة ركن من الاركان فيشتركان فيه ولنا قوله عليه السلام من كان له امام فقرأه الامام له قراءة وعليه اجماع الصحابة وهو ركن مشترك بينهما لكن حظ المقتدى الانصات والاستماع قال عليه السلام واذا قرء فأنصتوا ويستحسن على سبيل الاحتياط فيما يروى عن محمد ويكره عندهما لما فيه من الوعيد.



المادة «اصول حديث (F)»

رقم الجلوس :

الوقت : ساعتان

نوٹ :- پچاس نمبر کا پرچہ حل کریں۔ سوال نمبر 5، 4 اور 6 ضروری ہے۔

(سوال نمبر 1) صحیح کی تعریف کرتے ہوئے تقریب النواوی کی روشنی میں صحیح پر ایک جامع شذرہ قلمبند کریں۔ (10)

(سوال نمبر 2) آداب محدث پر جامع نوٹ لکھیں۔۔ (10)

(سوال نمبر 3) آداب طالب حدیث پر مفصل نوٹ لکھیں۔ (10)

(سوال نمبر 4) درج ذیل مصطلحات میں سے پانچ کی وضاحت کریں۔ (10)

المرنوع الحسن المدرج الانشاء التدلیس
المعطل المعطل

(سوال نمبر 5) عبارت پر اعراب لگاتے ہوئے ترجمہ کریں اور تشریح کرنا نہ بھولیں۔ (10)

اختلف فی حد الصحابی فالمعروف عند المحدثین انه کل مسلم رأى رسول الله ﷺ وعن أصحاب الاصول او بعضهم انه من طالت مجالسة على طريق التبع وعن سعيد بن السيب انه لا يعد صحابيا الا من أقام مع رسول الله ﷺ سنة او سنتين أو غزاه غزوة أو غزوتين فان صح عنه فضعيف فان مقتضاه ألا يعد جرير البجلي وشبهه صحابيا ولا خلاف انهم صحابة

(سوال نمبر 6) سنت اور اس کی تشریحی حیثیت بیان کریں۔ (10)

پا

(10) خبر واحد کی تعریف لکھتے ہوئے اس کی شرائط اور حکم سنت خیر الانام کی روشنی میں تحریر کریں۔



بسم الله الرحمن الرحيم

شہزاد ورلڈ ڈاٹ کام

پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب عام قاری کے مطالعہ کے لیے ہیں۔

دعوتی مقاصد کے لیے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ کرنے کی اجازت ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دن کی کاوشوں میں بھرپور شرکت کریں۔

کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ، اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

contactshahzadworld@gmail.com



+923174972452

www.shahzadworld.com

